سوال

(499) صرف دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز کے بعد اس نے صرف دایئں ہاتھ پر تسبیح کو پڑھنا شروع کیا تو بعض نمازیوں نے اس پر اعتراض کیا اور نوجوان سے پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ سنت ہے اُمید ہے آپ راہنمائی فرمایئں گے کیا اس نوجوان کی یہ بات صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس امام نے جو کیا وہ درست ہے ۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دایئں ہاتھ پر تسبیح پڑھتے تھے اور جو شخص دونوں ہاتھوں پر تسبیح پڑھ لے تو اکثر احادیث کے اطلاق کے پیش نظر اس میں کوئی حرج نہیں لیکن دایئں ہاتھ پر تسبیح پڑھنا افضل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہی ثابت ہے ۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 418

محدث فتویٰ